بدارالافتاء — ادارہ

وفاقی شرعی عدالت کے فقہی مشیر کا اعلانِ حق

بیک وقت تین طلاق کے بعد حلالہ کے بغیر دوبارہ نکاح جائز ہے — ڈاکٹر اسلم خاکی

حلالہ سے متعلق حضرت عمرؓ کا فتویٰ تعزیری نوعیت کا تھا — وقتی امر کو دین کے جزو کی حیثیت سے لینے والے اور اسے سنت پر فوقیت دینے والے اندھی تقلید کا شکار ہیں!

> حضورِ اکرمؐ نے حلالہ کرنے والوں پر لعنت فرمائی ہے، نہ جانے علماء ایک لعنتی امر کو مستحب کیوں سمجھتے ہیں؟ — وفاقی شرعی عدالت کے فقہی مشیر کا فتویٰ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی شرعی عدالت کے فقہی مشیر اور اسلامی قانون کے استاد ڈاکٹر اسلم خاکی نے کہا ہے کہ بیک وقت تین طلاق کے بعد رجوع ممکن ہے اور عدت کے بعد بھی بغیر حلالہ کے میاں بیوی دوبارہ نکاح کر سکتے ہیں۔ خوشاب کے ایک خاوند کی طرف سے (اپنی بیوی کو) بیک جنبش طلاق دینے اور پھر اسے آباد کرنے کے واقعہ پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ اسلامی قانون اور سنتِ نبویؐ کے مطابق بیک وقت تین طلاق کا اثر ایک طلاق کے برابر ہوتا ہے جس میں عدت کے دوران خاوند رجوع کر سکتا ہے، جبکہ عدت کے بعد بغیر حلالہ کے زوجین نکاحِ جدید سے دوبارہ بطور میاں بیوی آباد ہو سکتے ہیں البتہ بعض فقہاء بیک وقت تین طلاقوں کو تین طلاق ہی گردانتے ہیں اور اس کی بنیاد حضرت عمرؓ کا فتویٰ قرار دیتے ہیں۔ ڈاکٹر اسلم خاکی نے کہا کہ حضرت عمرؓ کا یہ حکم بطور حاکم کے اور تعزیری نوعیت کا تھا نہ کہ دین کا جزو۔ بطورِ حاکمِ وقت حضرت عمرؓ نے کئی ایسے احکامات جاری کئے جو عارضی نوعیت کے اور سیاسی نکتۂ نظر سے تھے۔ حضرت عمرؓ کے بعد ان سب احکامات کی تعمیل نہیں کی گئی۔ ڈاکٹر اسلم خاکی نے کہا کہ جو لوگ کسی وقتی امر کو سنّت پر دائمی فوقیت دیتے ہیں، وہ اسلام کے مزاج سے ناواقف ہیں اور اندھی تقلید کا شکار ہیں۔ ڈاکٹر اسلم خاکی نے ایسے علماء کے فتوے پر سخت افسوس کا اظہار کیا ہے جس میں انہوں نے خوشاب کے بیک جنبش تین طلاق دینے کے واقعہ پر حلالہ کا مشورہ

دیا ہے۔ ڈاکٹر اسلم خاکی نے کہا کہ یہ مشورہ بذاتِ خود غیر اسلامی ہے اور حضور اکرمؐ نے حلالہ کرنے والے مرد اور عورت پر لعنت فرمائی ہے معلوم نہیں علماء ایک لعنتی امر کو کیوں مستحب سمجھتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ خوشاب کے تین طلاق کے واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خاوند نے بیک وقت تین طلاق دیں اور بعد میں رجوع کر لیا۔ ڈاکٹر اسلم خاکی نے کہا ہے کہ اگر انہوں نے عدت کے دوران رجوع کیا ہے تو بغیر نکاحِ جدید کے رجوع ہو سکتا تھا۔ اور اگر عدت گزارنے کے بعد رجوع کیا ہے تو بغیر حلالہ کے نکاح کر کے بطور میاں بیوی آباد ہو سکتے ہیں۔

(روزنامہ "خبریں" لاہور، بروز جمعۃ المبارک، ۲ محرم الحرام ۱۴۱۵ھ مطابق جولائی ۱۹۹۴ء)

لعل فیہ کفایۃ لمن لہٗ درایۃ!

قارئینِ کرام ——— السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کو غالباً اندازہ ہو گا کہ اجرائے رسالہ کتنا بڑا کام ہے اور اس پر کتنے مصارف اُٹھتے ہیں۔ ہمیں "حرمین" کی اشاعت کے سلسلہ میں ہر ماہ کثیر رقم اپنی گرہ سے برداشت کرنا پڑ رہی ہے۔ لہٰذا مہربانی فرما کر اولین فرصت میں اپنا زرِ سالانہ بذریعہ منی آرڈر مبلغ پچاس روپے بھجوا دیں اور اگر آپ قریب ہوں تو دستی پہنچا دیں۔

زرِ تعاون روانہ نہ کرنے کی صورت میں آئندہ شمارہ ہم آپ کی خدمت میں بذریعہ وی پی پی روانہ کرنے پر مجبور ہیں اور اس پر محکمہ ڈاک قانوناً جو بارہ روپے چارج کرتا ہے وہ آپ کو زائد برداشت کرنے پڑیں گے۔ اُمید ہے آپ دینی جذبہ سے کام لیتے ہوئے زرِ تعاون ارسال کرنے کا ایثار ضرور فرمائیں گے اور رسالہ بند کر کے یا وی پی پی واپس کر کے ادارہ کو کسی نقصان سے دوچار نہیں کریں گے۔ شکریہ!

منیجر حرمین
محمد سلیمان، ادارہ علوم اثریہ پوسٹ بکس ۱۱۰
جہلم